قرآن مرد اورعورت کو ایک ہی طرح خطاب کرتا ھے

ہر معاشرا خواتین کے مثالی کردار اور جگہ کے بارے میں روایتی دلائل کی سب باتوں کو جانتا ھے. ان کی سماجی حیثیت اور خاندان میں اہمیت ،ان کو کام کرنا چاہئے یا نہیں، اور دیگر سماجی مسائل پر بظاہر ہمیشہ سے بحث کیا گیا ہے. مسلمانوں کے لئے ان مسائل کو قرآن کے ذریعے طے کیا گیا: مرد اور عورت برابر ہیں. کچھ حقائق کہ مردوں اور عورتوں کو مختلف جسمانی بناوت ہے اور یہ کہ خواتین عام طور پر مردوں کے مقابل کمزور ہوتیں ھے غیر متعلقہ ہیں اوران کو خواتین کی اھمیت کم کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا.

اسلامی اخلاقیات میں اس کی کوئی حیثیت نہیں کہ کوئی مرد ہے یا عورت، لیکن یے کے وہ اللہ پے یقین کرنے والا ھے یا نہیں جو اللہ سے ڈرتا ہے اوراس کا احترام کرتا ہے. ہر مومن پر یے لازم ہے کے وہ قرآنی اخلاق کی تامیل میں کوشاں رہے، کیوں کے اس جدوجہد کے ھی نتائج ہیں جو اللہ چاھتا ھے اور آخرت میں حساب کرے گا. اللہ خصوصیات بیان کر رھے ھیں جو تمام مسلمانوں، خواہ مرد ہو یا عورت، میں ہونی چاہئیں :

ایمان والے مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں. یے حکم دیتے ھیں حق کا اور برائی سے منع کرتے ہیں ، نماز قائم رکھتے اور زکوۃ دیتے ھیں ، اور اللہ تعالٰی اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ھیں. یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا رہے ہیں. اللہ غالب ہے حکمت والا. (سورت توبہ: ٧١)

جیسا کہ اللہ تعالٰی نے یے ظاھر کیا ھے کے تمام مسلمانوں پر، ان کی جنس کہ قطع نظر، ایک ہی ذمہ داری ہے کے اللہ کی عبادت کریں، قرآنی اخلاقیات کے مطابق جئیں، اچھے کا حکم اور برے کی روک تھام کریں ، اور قرآن کے قوانین کے مطابق عمل کریں. اللہ کا وعدہ ہراس شخص سے ہے جو ڈرتا ہے اور حد سے زیادہ نہیں بڑھتا جو انسان کے لئے قائم کی گئی ہے کہ ان کو غلط اور صحیح میں تمیز کرنے کی صلاحیت دے گا:

اے ایمان والو! اگر تم اللہ تعالی سے ڈرتے(اوراس کا احترام) کرتے ہو، تو وہ آپ کو (غلط اور صحیح کی) تمیز دے گا ، آپ کے برے افعال کو ختم کرے گا اور تمہیں بخش دے گا. یقینن اللہ کی نعمت بہت بڑی ہے. (سورہ انفال : ٢٩)

مرد ہو یا عورت جو ایمان لانے سے حاصل دانائی سے کام لیتا ہے وہ زندگی کے کئی شعبوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے.یہ اس کے ارادے، حوصلہ افزائی ، اور ڈٹے رھنے پر انحصار کرتا ہے. ایمان والے کبھی ارام نہیں کرتے، یہ اسلامی اخلاقیات کا حصہ ہے کے وہ ہمیشہ زیادہ ذہین ، باصلاحیت ، ذمہ دار ، اور نیک ہونے کی کوشش کرے، اور یے کے وہ

ہمیشہ اپنے کردار کو بہتر بنانے کے لئے جستجو میں لگا رہے. اللہ تعالیٰ یے بیان کرتے ھیں کہ ایمان والے ان سے یے دعا کرتے ھیں ایک ایسے کردار کے لئے جوان کے اردگرد لوگوں کے لئے ایک مثال ہو:

وہ لوگ جو کہتے ہیں : "اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد میں خوشی دے ، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا." (سورفرکان: ۷۴)

اسلام کا یے مزاج ھے کہ مرد اور عورت بالکل برابر ہیں. ان دونوں کے لئے یہ سب ان کی اس صلاحیت پر منحصر ھے کے وہ اپنے کردار اور شخصیت کی مکمل صلاحیت کا استعمال کر کے اور اپنی ذمیداریاں پوری کر کے کس حد تک ایک دوسرے سے تجاوز کرتے ہیں اس بات میں جس کی ان سے توقع ھے . اس وجہ سے، مومن عورتیں مردوں کے ساتہ مساوات کے لئے جدوجہد نہیں کیا کرتی، بلکہ خود کو اچھائی کرنے میں لگا دیتیں ھیں، جس کو قرآن میں اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کا نام دیا گیا ھے. اس مقصد کے لیے ، وہ اللہ تعالیٰ کے بہت ھی پیارے بندے بننے کے لئے کوشاں رھتے ھیں تاکہ وہ اس کی رضا کو جیتے اوراس کے سب سے زیادہ نزدیک ہوجائیں. اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ ان کی یے کوششیں مسلمانوں کو ان کی زندگی میں بھی اور آخرت میں دوسروں سے زیادہ فضیلت عطا کرتی ہیں:
ایسے لوگ واقعی اچھی چیز کی طرف دوڑ رہے ہیں ، اور وہی سب سے پہلے پھنچنےوالےھیں.(سورہ‌مؤمنون:٦١)

پھر ہم نے ہمارے منتخب بندوں کو کتاب کا وارث کیا. لیکن ان میں سے بعض اپنی جانوں پر ظلم کرتے ھیں، کچھ میانہ رو ہیں ، اور ان میں کچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھلائیوں میں آگے بڑھنے والے ھیں. یھی بڑا فضل ھے. (سورہ فاطر، ۳۲)

مندرجہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ وہ مردوں اور عورتوں کا امتحان لیتے ہیں تاکہ ظاہر ہو جائے کے کون بہتر ہے. ایک اور آیت میں، وہ کہتے ہیں کہ وہ اس دن تک مردوں اور عورتوں کی آزمائش لینگے جب تک ان کی موت نا آجائے، اور وہ لوگ جو صبر کرتے رھے اپنی رحمت کے ساتہ اجروثواب عطا کرے گا:

اور ہم انھیں ضرور کچہ خوف اور بھوک، اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو تو خوشخبری دے. (سورۃ البقرہ : ۱۵۵)

اللہ تعالیٰ نے ہر مرد اور عورت کو ایک مقررہ زندگی دی، دونوں کو ان کے انتخاب کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا، ان کے صحیح اور غلط کا احساس دیا، اور ان کو سوچ و سمجہ دی اور شیطان کو ان کا دشمن بنا دیا. اور جو کوئی اس دنیا میں کردار کی مظبوطی کا مضاہرا کرتا اور اچھے کام کرتا ھے وہ اللہ تعالیٰ سے دونوں جھانوں میں عظیم اجر لے گا :

میں تم میں سے کسی کام کرنے والے کا کام، وہ مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کروں گا. تم ایک دوسرے سے ہو۔ پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدحالیاں ان سے دور کر دوں گا، اور ضرور انہیں ان باغوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں بہتی ہیں، یے بدلا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگا، اور اللہ تعالیٰ تعالیٰ کے پاس ہی عمدہ بدلا ہے.
(سورہ العمران : ۱۹۵)

اللہ تعالیٰ نے یے بھی ہمیں یاد دلایا ہے کہ کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں ہوگی ان کے بدلے میں جو انہیں دنیا اور آخرت میں ملنا ہے:
"جس کسی نے، وہ مرد ہو یا عورت ، اچھا عمل کیا، اور وہ مومن بہی ہوا، اسے ہم پاکیزہ زندگی بسر کروائیں گے، اور انھیں ان کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دیں گے۔"
(سورت نحل:۹۷).

قرآن مرد اورعورت کو ایک ہی طرح خطاب کرتا ہے

عام طور پر جب ہم قرآن میں دیکھتے ہیں ، ہم دیکھتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں کو ایک ہی انداز میں خطاب کیا گیا ہے. یہ ایک اور اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تعلق صرف کسی شخص کے سچے اور مظبوط ایمان کے ساتھ ہے اور نہ اس کی عمر یا اس کی جنس سے. اس سلسلے میں، قرآن مردوں اور عورتوں کو ایک ساتھ خطاب کرتا ہے اور انہیں یاد دلاتا ہے کہ ان پر ایک جیسی ہی ذمہ داریاں ہیں. اس طرح کے بہت آیتیں ہیں، ان میں:
"کوئی بھی شخص ، مرد ہو یا عورت، جو نیک اعمال کرے گا اوروہ مومن بھی ہوگا تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہونگے اور ان پر تل برابر ظلم نا ہوگا."
(سورة النساء : ۱۲۴).

اللہ تعالیٰ کافروں سے بھی اسی طرح خطاب کرتے ہیں. اللہ تعالیٰ بتاتے ہیں کے کافر اور منافق، چاھے مرد ہو یا عورت، ایک ہی طرح سے نپٹے جائیں گے. مثال کے طور پر :

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے جیسے ہیں۔وہ ناپسندیدہ باتوں تلقین کرتے ہیں اورپسندیدہ باتوں سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا سو اللہ تعالیٰ تعالیٰ نے بھی انہیں بھلا دیا، بیشک منافق ہی بدکار ہیں۔
(سورہ التوبہ : ٦٧)

اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جھنم کا وعدہ کرتا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ انہیں کافی ہوگی، اور اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرتا ہے، اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا. (سورہ التوبہ : ٦٨)

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے، اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول کرے۔اور اللہ بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ھے. (سورہ الاحزاب: ۷۳)

منافق مردوں اور منافق عورتوں، اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ تعالیٰ کے متعلق برے گمان رکھتے ھیں سزا دے۔ ان پر برا چکر چل رہا ہے، اور ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے، اور اس نے ان پر لعنت کی ھے، اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے، کیا ہی برا ٹھکانا ھے۔
(سورہ الفتح: ٦)

جیسا کہ ان آیات میں صاف صاف بیان کیا گا ہے ، مرد اور عورتیں برابر ھیں زمین پر ان کی آزمائش میں بھی اور آخرت میں جو انھیں اجر ملے گا اس میں بھی.